کوہستان

تعلیمی صورتحال اور الیکشن 2013

پی کے 63

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of
Social and Policy Sciences

الف اعلان
Alif Ailaan

PK-63 کوہستان : تعلیمی صورتحال

تعلیمی حالات کی بہتری کیلئے مصمم سیاسی ارادے کی ضرورت ہے اس لئے حلقہ میں تعلیم کے متعلق عوامی نمائندگان کا کردار اوران کی دلچسپی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر حلقہ میں تمام بچوں کے سکول میں داخلہ کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ چونکہ تمام سیاسی پارٹیاں عوام کی نمائندہ ہیں اس لئے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ میں قائدانہ کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی پارٹی کے اعلیٰ سطح کے قائدین اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور الف اعلان بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مظبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ کیا جا سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی پارٹیاں نہ صرف تعلیمی پالیسی سازی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان کی شراکت یقینی اور نتیجہ خیز ہو۔

اوپر بیان کئے گئے پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی پارٹیوں اور عوامی نمائندگان سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے۔ جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورت حال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور سکولوں میں 100 فیصد بچوں کا داخلہ ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ لیکن ضروری یہ ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ درج ذیل میں حلقہ کی موجودہ تعلیمی صورتحال بیان کی گئی ہے۔

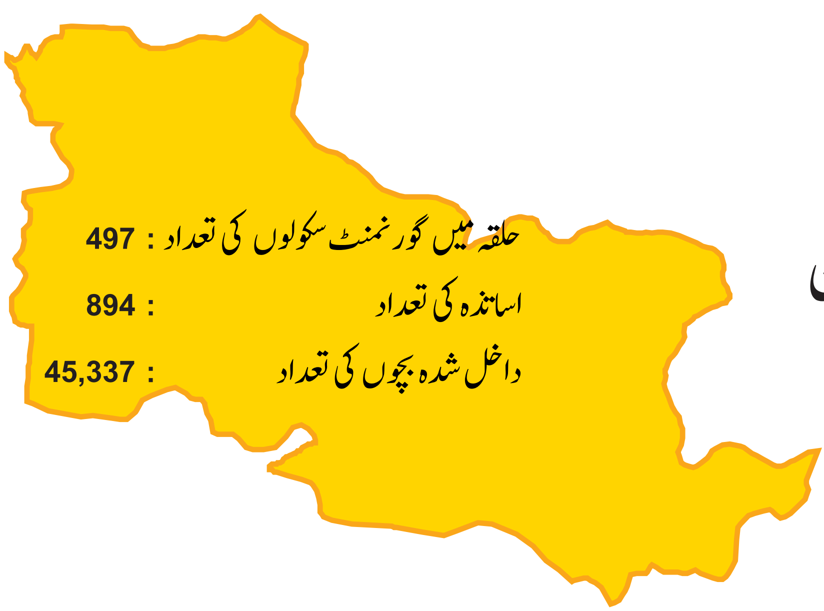

PK-63
کوہستان

مرد رائے دہندگان کی تعداد :	63,127
خواتین رائے دہندگان کی تعداد :	38,133
کل تعداد رائے دہندگان :	101,260

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے۔ جس کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر ہے۔ اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھتے تو یہ صورتحال یقیناً مختلف ہوتی۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

168

حلقہ میں 168 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔

بیت الخلا کی سہولت:

لیٹرین کے بغیر سکولوں کی تعداد

248

بیت الخلا کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 248 سکول ایسے ہیں جہاں لیٹرین موجود نہیں ہے۔

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

215

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 215 ہے۔سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ بہت سارے سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

321

حلقہ میں 321 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر کسی بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے، یہ لمحہ فکریہ ہے کہ مذکورہ تعداد کے گورنمنٹ سکولوں میں بجلی کی سہولت ہی نہیں مہیا کی گئی۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد وشمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔

تیسری کلاس کے
بچے جو اردو
کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

بچوں کی شرح
N.A

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔

تیسری کلاس کے
بچے جو انگریزی
کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

بچوں کی شرح
N.A

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔

تیسری کلاس کے
بچے جو
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

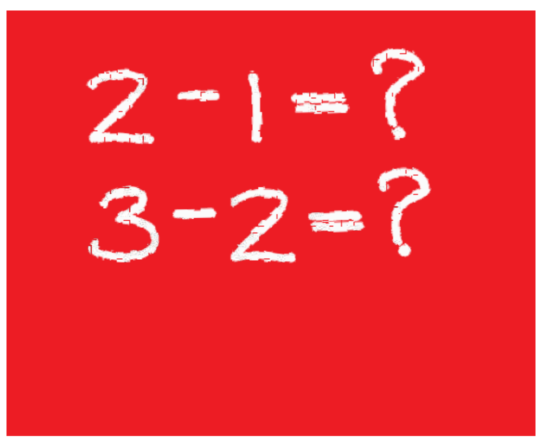

بچوں کی شرح
N.A

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے

نوٹ: کوہستان میں تعلیمی معیار سے متعلق اعداد و شمار موجود نہیں ہیں۔تاہم عمومی تجزیے کے مطابق تعلیم کا معیار بہتر نہیں ہے

تعلیمی بجٹ :

چونکہ حلقہ کے لحاظ سے تعلیمی بجٹ کی تفصیلات دستیاب نہیں ہیں تاہم ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح سے ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ

90 کروڑ

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
86.93 کروڑ

دیگر اشیا (الاونس و دیگر اخراجات)
3.17 کروڑ

نوٹ: ضلع کے ترقیاتی فنڈ کی مد میں دی جانے والی رقم کے اعداد و شمار دستیاب نہیں ہیں۔

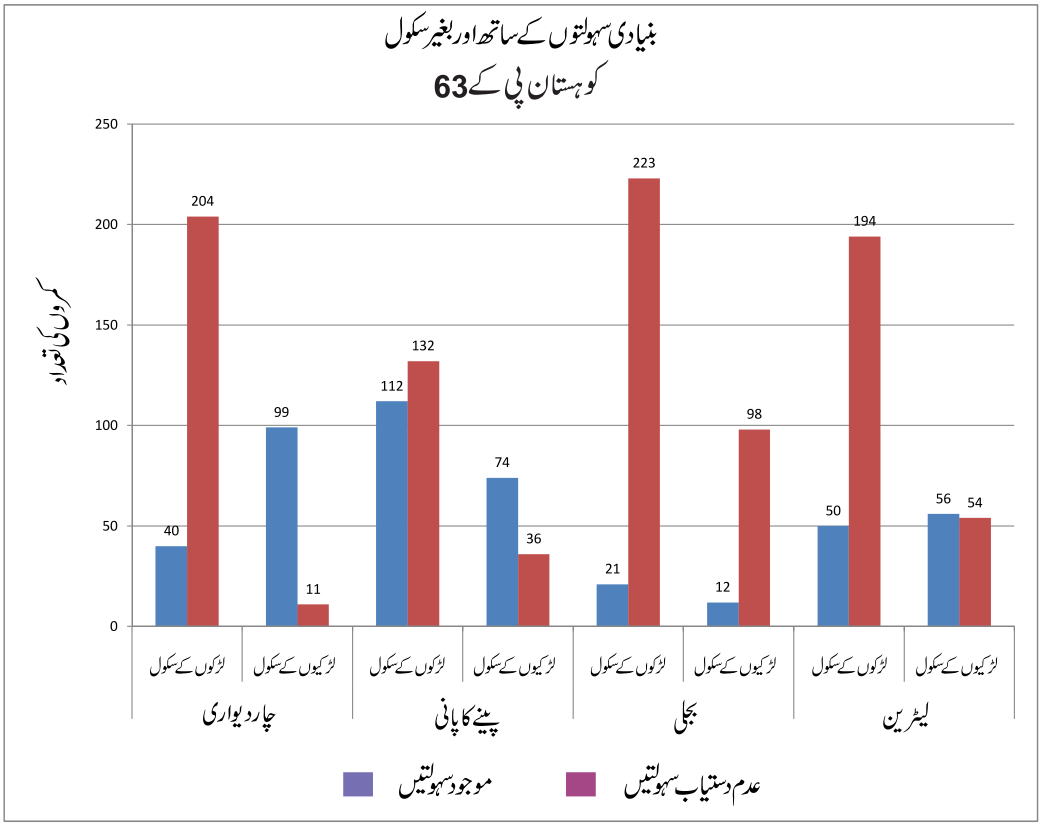

اعداد وشمار ظاہر کرتے ہیں کہ لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 54 اور 194 سکول بغیر لیٹرین کے ہیں اور لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 98 اور 223 سکولوں میں بجلی موجود نہیں ہے اسی طرح لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 36 اور 132 سکولوں میں پانی کی سہولت نہیں ہے جبکہ چار دیواری کے بغیر لڑکیوں اور لڑکوں کے سکولوں کی تعداد بالترتیب 11 اور 204 ہے۔

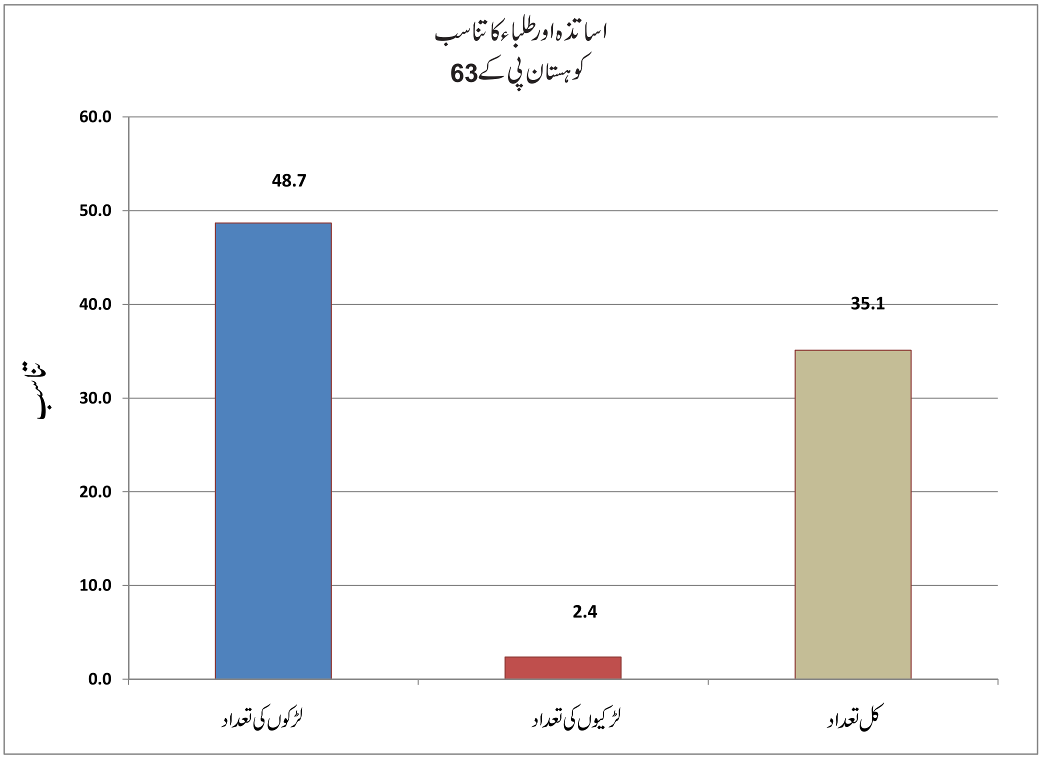

اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوہستان کے پرائمری اور مڈل سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب 35.1:1 ہے۔

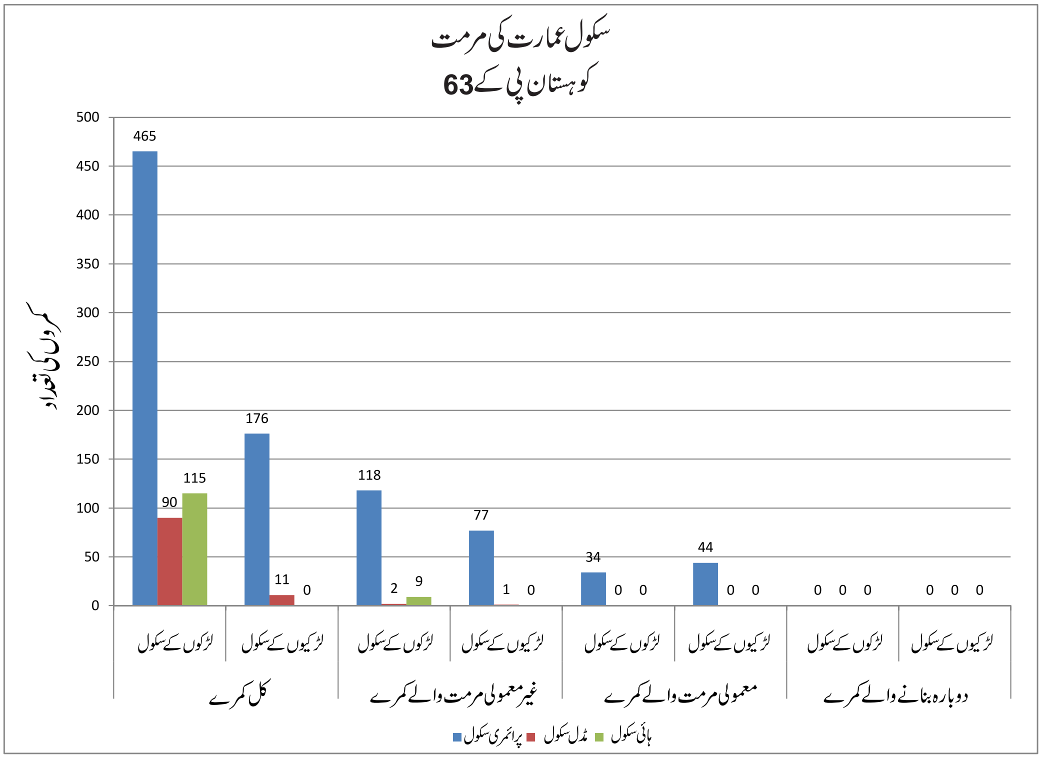

اعداد وشمار کے مطابق لڑکیوں کے 44 پرائمری سکول اور لڑکوں کے 34 پرائمری سکولوں کے کمرے کو معمولی مرمت کی ضرورت ہے۔اسی طرح لڑکیوں کے مڈل اور پرائمری سکول بالترتیب 1، 77 اور لڑکوں کے ہائی، مڈل اور پرائمری بالترتیب 9، 2، 118 سکولوں کے کمروں کو معمولی مرمت کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو تعلیم چاہیے

حلقہ میں101260 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد38133اور مرد ووٹر کی تعداد63127 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے اگر رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور مطالبہ کریں ''ہمیں اپنے بچوں کے لئے تعلیم چاہیے'' تو ان کی آواز نہ صرف موثر ثابت ہوگی بلکہ وہ اپنے مطالبات کے لئے امیدواروں سے یہ وعدہ لے سکتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آ کر ''تعلیم ہر بچے کا حق ہے'' کو پورا کریں گے۔

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

الف اعلان Alif Ailaan

الف اعلان کی بنیاد اس لئے رکھی گئی ہے کہ ان سب پاکستانیوں کو اکٹھا کیا جائے اور بااختیار بنایا جائے جو ملک کی تعلیمی ایمرجنسی کے خاتمے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تا کہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے اس قابل بنا سکیں کہ وہ نہ صرف اپنی انفرادی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوں بلکہ قومی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کر سکیں۔

www.alifailaan.pk, info@alifailaan.pk

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences
Informing Policies, Reforming Practices

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبۂ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبۂ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کے لئے:

فون نمبر: 111-739-739 | ای میل: main@i-saps.org | ویب سائٹ: www.i-saps.org